रोल नं० | | | | | | | | |

मुद्रित पृष्ठों की संख्या : 4

004

2016

204 (HXC)

उर्दू

اردو

समय : 3 घण्टे

पूर्णांक : 100

''الف''

1۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھ کر اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب دیجئے؟ 10

''برس کی اخیر رات کو ایک بڈھا اپنے اندھیرے گھر میں اکیلا بیٹھا ہے۔ رات بھی ڈراونی اور اندھیری ہے۔ گھٹا چھا رہی ہے۔ بجلی تڑپ۔ تڑپ کر کڑکتی ہے۔ آندھی بڑے زور سے چلتی ہے۔ دل کانپتا ہے اور دم گھبراتا ہے۔ بڈھا نہایت غمگین ہے مگر اس کا غم نہ اندھیرے گھر پر ہے نہ اکیلے پن پر اور نہ اندھیری رات اور بجلی کی کڑک اور آندھی کی گونج پر اور نہ برس کی اخیر رات پر وہ اپنے پچھلے زمانے کو یاد کرتا ہے اور جتنا زیادہ یاد آتا ہے اُتنا ہی زیادہ اس کا غم بڑھتا ہے۔ ہاتھوں سے ڈھکے ہوئے منہ آنکھوں سے آنسو بھی بہے چلے جاتے ہیں۔

پچھلا زمانہ اس کی آنکھوں کے سامنے پھرتا ہے۔ اپنا لڑکپن اس کو یاد آتا ہے جب کہ اس کو کسی چیز کا غم اور کسی بات کی فکر دل میں نہ تھی۔ روپے، اشرفی کے بدلے ریوڑی اور مٹھائی اچھی لگتی تھی۔ سارا گھر ماں، باپ، بھائی، بہن اس کو پیار کرتے تھے۔ پڑھنے کے لئے چھٹی کا وقت جلد آنے کی خوشی میں کتابیں بغل میں لئے مکتب میں چلا جاتا تھا۔ مکتب کا خیال آتے ہی اس کو اپنے ہم مکتب یاد آتے تھے۔ وہ اور زیادہ غمگین ہوتا تھا اور بے اختیار چلا اٹھتا تھا۔

''ہائے وقت۔ ہائے وقت'' اُگزرے ہوئے زمانے۔ افسوس کہ میں نے تجھے بہت دیر میں یاد کیا۔''

(i) اس اقتباس کا عنوان تجویز کیجئے؟

(ii) برس کی آخری رات کو بوڑھے کی کیا حالت تھی؟

(iii) بڈھا غمگین کیوں تھا؟

(iv) لڑکپن میں بوڑھے کو کیا چیز اچھی لگتی تھی؟

(v) مکتب یاد آنے پر بوڑھا کیا کہتا تھا؟

2۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر کم سے کم تین صفحوں کا مضمون لکھئے؟ 10

(i) فضائی آلودگی۔

(ii) سائنس کی نعمتیں۔

(iii) بڑھتی ہوئی آبادی۔

(iv) تعلیم نسواں۔

3۔ ''فعل معروف'' یا فعل مجہول کی تعریف بیان کیجئے اور اسکی چار مثالیں بھی دیجئے؟ 5

4۔ ''لف ونشر'' ''حسنِ تعلیل'' کسے کہتے ہیں مثال دے کر سمجھائیے؟ 5

[P.T.O.

5۔ مندرجہ ذیل میں سے کن ہی دو کی تعریف بیان کیجیے ؟ اور مثالیں بھی لکھیے ؟ 5

(i) تشبیہ

(ii) استعارہ

(iii) مراعات النظیر

6۔ مندرجہ ذیل محاورات میں سے کن ہی پانچ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے ؟ 5

(i) باغ۔باغ ہونا۔

(ii) آسمان سے باتیں کرنا۔

(iii) پانی۔پانی ہونا۔

(iv) بات کا بتنگڑ بنانا۔

(v) مٹھی گرم کرنا۔

(vi) سبز باغ دکھانا۔

(vii) پگڑی اُچھالنا۔

حصہ ''ب''

7۔ درج ذیل عبارت کو پڑھ کر اس سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب لکھیے؟ (نوٹ:۔اول تین سوال دو۔دو نمبر کے اور آخر کا ایک سوال ایک نمبر کا ہے) 7

''آخر میں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں اعتراف نامہ لکھ کر اپنے والد کو دوں اور ان سے معافی کی درخواست کروں میں نے سارا واقعہ ایک کاغذ پر لکھا اور خود لے جا کر انہیں دیا۔اس رقعہ میں میں نے نہ صرف اپنے جرم کا اعتراف کیا بلکہ یہ خواہش بھی کی کہ مجھے اس کی کافی سزا دی جائے اور آخر میں ان سے درخواست کی کہ میرے قصور کے بدلے وہ اپنا دل نہ دکھائیں۔ میں نے اس بات کا عہد کیا کہ پھر کبھی چوری نہ کرونگا۔میں نے اعتراف نامہ انہیں دیا تو میں کانپ رہا تھا وہ ان دنوں ناسور میں مبتلا تھے اور صاحب فراش تھے ایک کھرے تخت پر لیٹے رہتے تھے۔میں نے رقعہ انہیں دیا اور چوکی کے سامنے بیٹھ گیا۔ انہوں نے اسے اول سے آخر تک پڑھا اور موتیوں کے قطرے ٹپ۔ٹپ ان کے رخساروں پر اور کاغذ پر گرنے لگے۔دم بھر وہ آنکھیں بند کر کے سوچتے رہے اور اس کے بعد انہوں نے رقعہ پھاڑ کر پھینک دیا۔وہ اسے پڑھنے کے لئے پہلے بیٹھ گئے تھے۔اب وہ پھر لیٹ گئے میں بھی رونے لگا۔میں دیکھ رہا تھا کہ انہیں کیسا دکھ ہوا۔اگر میں نقاش ہوتا تو آج اتنے دن کے بعد بھی پورے منظر کی تصویر کھینچ دیتا۔ اس واقعہ کی یاد میرے دل میں اب تک تازہ ہے۔ان محبت کے موتیوں نے میرے دل کو پاک کر دیا اور میرے گناہ کو دھو ڈالا اس محبت کو وہی خوب جانتا ہے جس نے اس کا لطف اُٹھایا ہے۔یہ میرے لئے اہنسا کا عملی سبق تھا۔اس وقت تو مجھے اس میں سوائے باپ کی محبت کے کچھ نظر نہ آیا تھا۔مگر آج میں جانتا ہوں کہ یہ خالص ''اہنسا'' ہمہ گیر ہو جاتا تھا۔تو جس چیز کو چھوتا ہے اس کی کایا پلٹ دیتا ہے۔اس کی قوت کی کوئی انتہا نہیں۔

(i) گاندھی جی نے اعتراف نامہ کیوں لکھا؟ 2

(ii) اعتراف نامہ میں گاندھی جی نے کس بات کی خواہش کی تھی؟ 2

(iii) والد صاحب کو اعتراف نامہ دیتے وقت گاندھی جی کی کیا کیفیت تھی؟ 2

(iv) گاندھی جی نے والد کے عمل سے کیا سیکھا؟ 1

یا

انسان کے اردگرد اس کے اہم ترین ساتھی زمین، ہوا، پانی، جنگلات اور دیگر جاندار ہیں۔ یہی اس کا ماحول کہلاتے ہیں۔ ان سبھی کا آپس میں ایک دوسرے سے تعلق ہے۔ یعنی اگر زمین خراب ہوگئی تو انسان اس سے متاثر ہوگا اور اگر انسان کا رویہ زمین کے تئیں بگڑے گا تو زمین خراب ہوگی۔ انسان کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مشینی دور کی آمد نے اس آپسی تعلق کو تہس نہس کر دیا۔ کارخانوں اور فیکٹریوں نے نہ صرف خام مال کی شکل میں قدرتی وسائل کو بے تحاشہ استعمال کیا۔ بلکہ ان سے نکلنے والے زہریلے مادوں نے ہوا، پانی اور زمین کو زہریلا کرنا شروع کر دیا۔ کارخانوں کی چمنیوں اور موٹر گاڑیوں سے نکلنے والے دھوئیں اور گیسوں نے ہوا کو آلودہ کر دیا۔ جب فیکٹریاں اور گاڑیاں کم تھیں تو کم گیسیں فضا میں خارج ہوتی تھیں۔ اور یہ تھوڑی سی مقدار بہت جلد ہوا میں گھل مل کر اتنی ہلکی ہوجاتی تھی کہ اس کا زہریلا پن ختم ہو جاتا تھا۔ لیکن اب صورت حال مختلف ہے اب اتنی زیادہ مقدار میں یہ گیس ہوا میں خارج ہوتی ہیں کہ ان کا پھیلنا اور تحلیل ہونا ناممکن ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ یہ تمام زہریلی گیس خطرناک حد تک ہوا میں جمع ہو رہی ہیں۔ شہری اور صنعتی علاقوں کے اوپر یہ گیس ایک غلاف کی مانند چھائی رہتی ہیں۔ ایسی ہوا میں جب ہم لوگ سانس لیتے ہیں تو یہ سب کیمیائی مادے ہمارے جسم میں داخل ہو جاتے ہیں۔ ہمارے کارخانوں اور موٹر گاڑیوں سے خارج ہونے والی گیسوں میں زیادہ مقدار کاربن مونو آکسائڈ، نائٹروجن ڈائی آکسائڈ، نائٹرس آکسائڈ، سلفر ڈائی آکسائیڈ اور کاربن ڈائی آکسائڈ کی گیس ہوتی ہیں۔ ان سبھی گیسوں کی زیادتی ہمارے قدرتی ماحول کے لئے مضر ہے۔ ان میں سے کچھ گیس تیزاب کی شکل میں زمین پر آتی ہیں۔ ایسی بارش کو تیزابی بارش کہا جاتا ہے۔ اور کئی ممالک کو ان بارشوں کا تجربہ ہو چکا ہے اور ہو رہا ہے۔

''تیزابی بارش کی سب سے اہم وجہ سلفر ڈائی آکسائڈ گیس ہے۔ فضا میں اس گیس کی زیادتی خطرے کی گھنٹی ہے کیونکہ ''تیزابی بارشیں نہ صرف یہ کہ پیڑ پودوں'' اور جانداروں کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ ان سے عمارتیں اور دیگر سامان بھی متاثر ہوتا ہے؟

(i) انسان کے اہم ترین ساتھی کون ہیں اور انہیں کیا کہا جاتا ہے؟

(ii) انسانوں کی بڑھتی ہوئی آبادی اور مشینوں نے کیا کیا؟

(iii) کارخانوں کی چمنیوں اور موٹر گاڑیوں کے دھوئیں نے ماحول پر کیا اثر ڈالا؟

(iv) کارخانوں اور موٹر گاڑیوں سے کون۔ کون سی گیسیں خارج ہوتی ہیں اور ان سے ماحول پر کیا اثر پڑتا ہے؟

(v) ''تیزابی بارش'' کی سب سے اہم وجہ کون سی گیس ہوتی ہے؟

8۔ ''سوانح'' اور ''آپ بیتی'' کیا فرق ہے؟ واضح کیجئے اور ان کے دو لکھنے والوں کے نام بھی تحریر کیجئے؟ 10

9۔ سرسید کے مضمون ''عورتوں کے حقوق'' یا سعادت حسن منٹو کے افسانہ ''نیا قانون'' کی خصوصیات اپنے الفاظ میں تحریر کیجئے؟ 5

10۔ درج ذیل ادیبوں میں سے دو کی شخصیت اور ان کی نثر نگاری کی خصوصیات مختصراً تحریر کیجئے؟ 8

(i) الطاف حسین حالی۔

(ii) آل احمد سرور۔

(iii) سرسید احمد خاں۔

7 11۔ درج ذیل میں سے صرف تین اشعار کا مطلب لکھئے؟ اور شاعر کا نام بتائے؟

(i) آلام روزگار کو آساں بنا دیا۔
جو غم ہوا اسے غم جاناں بنا دیا۔

(ii) بلند ہو تو کھلے تجھ پہ راز پستی کا۔
بڑے بڑوں کے قدم ڈگمگائے ہیں کیا کیا۔

(iii) آبادی بھی دیکھی ہے ویرانے بھی دیکھے ہیں۔
جو اجڑے اور پھر نہ بسے دل وہ نرالی بستی ہے۔

(iv) ڈھونڈ ے گے اگر ملکوں ملکوں ملنے کے نہیں نایاب ہیں ہم۔
تعبیر ہے جسکی حسرت وغم اے ہم نفسو! وہ خواب ہیں ہم۔

(v) ہو عمر خضر بھی تو کہیں گے بوقت مرگ۔
ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے۔

''یا''

درج ذیل اشعار کا مفہوم لکھئے؟ نظم اور شاعر کا نام بھی بتایئے؟

اودیش سے آنے والے بتا۔ کس حال میں ہیں یاران وطن۔
آوارہ غربت کو بھی سنا۔ کس رنگ میں ہے کنعان وطن۔
وہ باغ وطن فردوس وطن۔ وہ سرو وطن ریحان وطن۔
اودیش سے آنے والے بتا۔

5 12۔ اکبر الہ آبادی کی نظم ''جلوہ دربار دہلی'' کا خلاصہ ایک صفحے میں لکھئے؟

8 13۔ درج ذیل میں سے کسی دو پر مختصر نوٹ لکھئے؟

(i) ذوق کی غزل گوئی۔

(ii) اقبال کی نظم گوئی۔

(iii) نظم اور غزل کا بنیادی فرق۔

10 14۔ پریم چند یا کرشن چند کی افسانہ نگاری پر مختصر نوٹ لکھئے؟

*****